



سوال

(597) میں ایک گھر میں جا کر بچوں کو قرآن مجید پڑھانا ہوں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک گھر میں جا کر بچوں کو قرآن مجید پڑھانا ہوں اور ان سے (معاوضہ) یعنی جس کو ہمارے لوگ ٹیوشن کہتے ہیں (لیتا ہوں) گھر والا یعنی اُن بچوں کا والد جن کو میں پڑھاتا ہوں بینک میں ملازم ہے یا کچھ اور کبھی کبھی وہ مجھے کھانا بھی کھلا دیتے ہیں چائے یا مشروب بھی پلاہیتے ہیں۔ کیا میں اُن کے بچوں کو پڑھا کر معاوضہ لے سکتا ہوں کھانا چائے مشروب وغیرہ پی سکتا ہوں۔ جبکہ وہ آدمی بینک میں ملازم ہے اور سارے بینک سودی کام کرتے ہیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا: {وَحَرَّمَ الزُّبُولَ} [البقرة: ۲۷۵] ”اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔“ [رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آکل ربا، موکل ربا، کاتب ربا اور شاہد ربا چاروں پر لعنت بھیجی ہے اور فرمایا: وہم سواء“ یعنی فی اللعنة۔ 1

ہاں حلال کام میں ربا اگر اجرت و معاوضہ کی صورت میں ہو تو گنجائش نکلتی ہے پھر بھی بہتر یہی ہے کہ ایسی اجرت سے بھی پرہیز کرے۔ واللہ اعلم ۲۳/۳/۱۴۲۳ھ

1 مسلم کتاب البیوع / باب لعن آکل الربوا و موکلہ۔ ترمذی کتاب البیوع / باب ما جاء فی آکل الربوا۔ ابن ماجہ کتاب التجارات / باب التلایط فی الربا۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 498

محدث فتویٰ